سوال

(99)علاتی بہن بھائی کا آپس میں نکاح

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کی ایک منکوحہ بیوی سے ایک بالغ لڑکا ہے۔ اس بیوی کا انتقال ہوگیا۔ دوسری شادی شخص مذکورہ نے دوسری عورت سے کی۔ اب ایک بالغہ لڑکی اس دوسری عورت سے شخص مذکور کے تعلق سے موجود ہے۔ اب لڑکا بالغ مذکور اور لڑکی مذکورہ کا باہم نکاح جائز ہے کہ نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حنفیہ اور حنابلہ کے نزدیک اپنے لڑکے کا نکاح اپنی مزنیہ کی اس لڑکی سے جو بذریعہ زنا اپنے نطفہ سے پیدا ہوئی ہونا جائز ہے کیوں کہ ان کے نزدیک زنا حرمت ثابت ہوجاتی ہے۔ پس یہ لڑکی کی سوتیلی بہن ہوئی اور سوتیلی بہن سے نکاح کرنا جائز نہیں ہے اور امام شافعی ومالک کے نزدیک اس لڑکے کا نکاح اس لڑکی سے جائز ہے: أنہا اجنبیة عنہ ولا تنسب إلی ابیہ شرعا ولایجری التوارث بینہما والاتلزمہ نفقتہا فلم تحرم علیہ ولا ابنہ کسائر الاجانب ۔ احتیاط کا تقاضہ یہ ہے کہ لڑکا اس لڑکی سے نکاح نہ کرے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب النکاح

صفحہ نمبر 221

محدث فتویٰ